

حضرت مفتی محمد سعید خان صاحب (خلیفہ مجاز حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی طاب ثراہ) کے
عقیدہ، علم، اصلاح، اخلاق اور ادب پر پینتیس سالہ مطالعے، تجزیے اور تجربے کا نچوڑ

ریزہ الماس

== ایک تعارف ==

نَدْوَةُ الْمُصَنِّفِينَ

النَدْوَةُ ايجو کیشنل سنٹ اسلام آباد

حضرت مفتی محمد سعید خان صاحب (خلیفہ مجاز حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی طاب ثراہ) کے عقیدہ، علم، اصلاح، اخلاق اور ادب پر پینتیس سالہ مطالعے، تجزیے اور تجربے کا نچوڑ

ریزہ الماس

ایک تعارف

محترم مفتی محمد سعید خان صاحب مدظلہ العالی کے اب تک جو بیانات مساجد، مدارس، اجتماعات، اصلاحی مجالس اور ریڈیو (FM.100) پر ہوئے، ان میں سے جو ریکارڈ کر لیے گئے، محفوظ ہو گئے اور اب بھی seerat.net پر سنے جاسکتے ہیں، ان کی تعداد سینکڑوں سے متجاوز ہے۔ اندرون و بیرون ملک ان بیانات کو سننے والوں کی تعداد لاکھوں میں ہے، جسے محض اللہ رب العزت کا فضل و احسان ہی قرار دیا جاسکتا ہے۔

ایک عرصہ سے حضرت مفتی صاحب کے مخلصین کی دیرینہ خواہش تھی کہ ان بیانات میں جو اہم واقعات اور نکات بیان ہوئے ہیں انہیں یکجا کر کے مختلف عنوانات کے تحت علیحدہ سے شائع کر دیا جائے۔ چند ایک ارادتمندوں نے اس حوالہ سے کام بھی شروع کر دیا مگر حضرت مفتی صاحب سے جب بھی اس خواہش اور کام کا تذکرہ ہوا انہوں نے سختی سے منع فرما دیا کہ نہ بھائی، ہم کیا اور ہمارے بیانات کیا؟ یہ آپ کس کام لگ گئے ہیں؟ اپنا کام کریں اور یوں اپنے وقت کو ضائع نہ کریں۔

حضرت مفتی صاحب کے ادب و احترام اور ان کی گونا گوں علمی و تحقیقی مصروفیات کے باعث ہم ان سے زیادہ بات کی جرأت تو کر نہیں سکتے تھے، اس لیے ہم نے باقی کام بھی جاری رکھے، ان

میں کوئی تعطل نہ آنے دیا اور ساتھ ساتھ یہ کام بھی کرتے رہے۔ سینکڑوں بیانات سے اہم واقعات و نکات کو اکٹھا کیا اور درج ذیل موضوعات میں انھیں تقسیم کیا:

① عقائد

② تفسیر القرآن الکریم

③ حدیث مبارکہ

④ سیرت النبی ﷺ

⑤ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

⑥ فقہ

⑦ تصوف

⑧ تاریخ

⑨ شخصیات

⑩ ادب

⑪ اوراد و وظائف

⑫ متفرقات

یہ سارا کام اپنی طرف سے مکمل کر کے حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں پیش کر دیا کہ حضرت!

اب آپ براہ کرم اس پر نظر ثانی فرمائیں اور اشاعت کی اجازت مرحمت فرمادیں۔

حضرت مفتی صاحب نے یہ مسودہ لے کر رکھ لیا۔ ہمارا اصرار بڑھتا رہا اور ادھر سے برابر انکار ہی

ہوتا رہا۔ بالآخر ہمارے شدید اصرار پر حضرت مفتی صاحب نے اس پر نظر ثانی شروع فرمائی۔

اہم واقعات و نکات کی ثقاہت اور استناد پر اطمینان کے لیے کتابوں کی طرف مراجعت فرمائی، تقریباً ایک سال اس میں بیت گیا۔

حضرت مفتی صاحب نے فرمایا کہ اس کا ایک تفصیلی اشاریہ (Index) بھی مرتب کر لیا جائے کہ کتاب پڑھنے والوں کو کوئی چیز تلاش کرنی ہو تو انہیں سہولت رہے، کوئی پریشانی نہ ہو۔ چنانچہ حضرت مفتی صاحب کے حکم کی تعمیل میں ہم نے اٹھارہ عناوین کے تحت 109 صفحات پر مشتمل ایک مفصل اشاریہ بھی مرتب کر لیا، یوں دو سال کی طویل اور صبر آزمائش و محنت و اصرار کے بعد اشاعت کی اجازت ملی۔

اب ٹائپنگ، ڈیزائننگ اور پروف ریڈنگ پر اچھا خاصا وقت لگ گیا، یہ کام مکمل ہوا تو اشاعت کے صبر آزما مراحل سے گزرنا پڑا۔ ہم اسلام آباد میں، طباعت اور بانڈنگ لاہور سے — کاغذ، ٹائپل، جلد — بارہا مشورے ہوئے، لاہور کے کئی اسفار ہوئے، پریس والے یہاں تشریف لائے اور آخر کار جنوری 2015ء کے اوائل میں کتاب شائع ہو کر ندوۃ المصنفین، اسلام آباد پہنچ گئی۔ **فَللّٰہُ الْحَمْدُ وَالْمُنَّة**

ہم نے یہ ساری کتھا اس لیے تحریر کر دی کہ کتاب کا مطالعہ کرنے والوں کو اندازہ ہو جائے کہ اس کی تیاری اور اشاعت کے حوالہ سے ہمیں کن صبر آزما مراحل سے گزرنا پڑا اور تب کہیں جا کر یہ خواب شرمندہ تعبیر ہوا اور کتاب منظر عام پر آئی۔

ۛ کہتا ہے کون نالہ بلبل کو بے اثر

پردے میں گل کے، لاکھ جگر چاک ہو گئے

یہ کتاب جہاں حضرت مفتی محمد سعید خان صاحب مدظلہ العالی کے تیس سالہ مطالعہ اور تحقیقات کا

نچوڑے وہیں ہم خدام کی بھی تقریباً تین سال کی مسلسل محنت کا نتیجہ ہے۔ کتاب کے موضوعات و عنوانات کی فہرست ذیل میں پیش کی جا رہی ہے۔ اس کو ملاحظہ فرمانے سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ اس کتاب میں کتنا اہم علمی و تحقیقی ذخیرہ سمودیا گیا ہے۔ ہم نے تو اپنا فرض ادا کر دیا اب آگے آپ کا کام ہے کہ اس کتاب کو ہاتھوں ہاتھ لیں، خود مطالعہ فرمائیں، دوستوں کو تحفہ میں دیں اور اس فیض علمی و روحانی کو عام کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

نمبر شمار	عنوان
1	خطبہ
2	نہ پوچھ نسخہ مرہم جراحات دل کا
3	نعت النبی ﷺ ————— صل علی
4	موضوعات
5	لَهُ الْمَكَارِمُ وَالْحَوْضُ وَالشَّفَاعَةُ وَاللَّوَا.
6	رشحات

عقائد

7	دو باتیں، جن میں بہت احتیاط درکار ہے۔
8	سلطان صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ اور صحیح عقیدے کی ترویج۔
9	معتزلہ کے وضع کردہ پانچ بنیادی اصول اور ان کا انہی سے انحراف۔

10	حنفیہ کثر اللہ سوادھم کے نزدیک خلافت راشدہ کا انکار۔
11	جن مشائخ کے عقائد ہی اہل السنۃ والجماعۃ کے مطابق نہ ہوں وہ دوسروں کی کیا رہنمائی کریں گے؟
12	شفاعت، برحق اور اسے ماننا صحیح عقیدے میں شامل ہے۔
13	شفاعت کبریٰ تو حضرت رسالت پناہ ﷺ ہی کا خصوصی مرتبہ اور مقام ہے۔
14	وہاں ایک متعین فرد ہے۔
15	کیا آخرت میں اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ کی زیارت نصیب ہوگی؟
16	حضرت رسالت مآب ﷺ کے ”اُمّی“ ہونے کی وضاحت۔
17	کیا بروز قیامت، ہر مومن کے اعمال کا وزن ہوگا؟
18	جہنم موحدین سے خالی ہو جائے گی کہ کافروں سے؟ ایک شبہ کا جواب۔
19	جب خلافت راشدہ کی توہین برسرِ منبر کی جانے لگے تو صحیح عقیدے کا تحفظ اور تشہیر ضرور کرنی چاہیے۔
20	قیامت سے قبل بے شمار جھوٹوں سے اُمت کا واسطہ پڑے گا۔
21	بروز قیامت کن کن کو منصب شفاعت پر فائز کیا جائے گا؟
22	عملی منافق اور اعتقادی منافق ————— بدتر کون؟
23	جنات کے وجود کا انکار گمراہی ہے۔
24	دور نبوی ﷺ کی تین خواتین ————— جو بہت نمایاں نظر آتی ہیں۔

25	ایک سوال اور اس کا جواب.
26	روضہ مبارک پر دعا کی درخواست.....!
27	توحید الہی کے چار مراتب.
28	رسالت یا عقل.

تفسیر القرآن الکریم

29	علامہ زنجشیری کی تفسیر ”کشاف“ سے شدید بے زاری کی وجوہ.
30	تعظیم و تقدس نبوی ﷺ اور علامہ زنجشیری!
31	وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ. فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ کی لطیف تفسیر.
32	كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ کی تفسیر مولانا رحمہ اللہ کی زبانی.
33	عے خانے کا محروم بھی مرحوم رہے گا.
34	حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کی کتاب ”تاویل الاحادیث“ سے مفسرین نے استفادہ نہیں کیا.
35	بعض صوفیاء کے عقیدے میں بگاڑ اور صاحب روح المعانی.....!
36	قبض ارواح کی مختلف صورتیں.
37	حضرت ہزار بن اسود رحمہ اللہ کا نام معد بن میں شمار کرنا درست نہیں.
38	کیا دنیا میں قرآن کریم کی دولاکھ تفاسیر موجود ہیں یا لکھی گئی ہیں؟

39	کیا واقعہ معراج میں حضرت رسالت مآب ﷺ کو رویت باری تعالیٰ کا شرف حاصل ہوا تھا؟
40	کسی کے جنتی یا جہنمی ہونے کی پیشینگوئیاں کرنے والے جاہل صوفیاء اور متعصب مولوی!
41	کیا صالح بندوں کو جنت میں رویت باری تعالیٰ نصیب ہوگی؟
42	کیا میدان جہاد میں شہید ہونے والا اور اللہ کی راہ میں وفات پانے والا دونوں مجاہد، اجر و ثواب میں برابر ہیں؟
43	قرآن کریم حفظ کرنا زیادہ ضروری ہے یا اس پر عمل کرنا؟
44	علامہ شہاب الدین آلوسی رحمہ اللہ اور رویت باری تعالیٰ.
45	عقل جب وحی کے تابع ہو تو، پاک ہوتی ہے.
46	مشکلات کے حل کے لیے قرآنی وظیفہ.
47	امام قرطبی رحمہ اللہ اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا مقام و مرتبہ.
48	امام مالک رحمہ اللہ کا فرمان کہ ہمارے زمانے میں سوائے انصاف کے باقی ہر چیز کثرت سے ہے.
49	علم میں اضافے کی دعا مانگتے رہنا چاہیے.
50	اللہ ذی المعارج کے ہاں قدردانی اب بھی ویسی ہی ہے مگر.....!
51	اپنے منہ میاں مٹھو نہیں بننا چاہیے.

52	تفسیر قرآن کریم کے دو بنیادی اصول.
----	------------------------------------

حدیث مبارکہ

53	حضرت مولانا مفتی سعید خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا اجازت نامہ سلسلہ حدیث مبارکہ.
54	اہل مدینہ کو ستانے والے کے لیے بددعا اور اس کی فوری قبولیت.
55	حضرت خضر علیہ السلام سے متعلق جمہور اُمت کا مسلک.
56	غیر محتاط افراد کے کلام اور لایعنی باتوں کے سننے سے گریز.
57	صحیح بخاری کے اختتام پر پڑھنے کے لیے ایک خاص دعا.
58	دوسروں کو کھانا کھلانے کی فضیلت.
59	سادات کرام کے ساتھ نیکی کا صلہ.
60	موت کی آزمائش اور ابن عربی رحمہ اللہ کی تشریح.
61	کیا ”ہرقل“ نے آبائی مشرکانہ مذہب چھوڑ کر عیسائیت اختیار کر لی تھی؟
62	دُہرے اجر کی بشارت کن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے ہے؟
63	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حافظے کے لیے نبوی صلی اللہ علیہ وسلم دعا کے اثرات.
64	مرویات سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی تعداد.
65	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ذوق شعر و شاعری.
66	چھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا کثرت سے احادیث روایت کرنا.

67	نماز عصر کی حفاظت اور اسے باجماعت ادا کرنے کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے۔
68	اگر ازلہ قویہ کی بنیاد پر اسلاف کے علمی تسامحات سے اختلاف کیا جائے تو یہ معیوب نہیں ہے۔
69	امام عبداللہ بن وہب بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف کردہ ”موطا“ —————!
70	عقل جب وحی کے تابع ہو تو یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا انعام ہے۔
71	بخاری کے راوی ابن ابی فدیك رحمۃ اللہ علیہ سے مراد محمد بن اسمعیل یا محمد بن ابراہیم؟ ————— اور حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ ۔
72	مورخین کے تحریر کردہ واقعات ضروری نہیں کہ سچائی پر ہی مبنی ہوں۔
73	دور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے محنت اور ان سے متعلق اہم تفصیلات۔
74	بچے کی پیدائش پر چند اہم کام۔
75	غزوہ بدر میں اُمیہ بن خلف مارا گیا تھا یا اس کا بھائی اُبی بن خلف —؟
76	مشرکین مکہ کے قائدین کیا اپنی انا اور ضد میں فرعون سے کم تھے؟
77	کیا حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی گرم پانی سے وضو یا غسل فرمایا تھا؟
78	کسی کے خلاف شریعت کام پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا رد عمل کیا ہوتا تھا؟
79	کتاب وسنت میں جہاں بھی سات اور ستر کا عدد آیا ہے اس سے مراد کثرت اور مبالغہ بھی ہو سکتا ہے۔
80	فتح الباری اور علم حدیث میں فقہ کا امتزاج۔

سیرت النبی ﷺ

81	حضرت رسالت مآب ﷺ مشرکین و کفار کو دعوت الی اللہ کے کسی موقع کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تھے۔
82	پانچ فرائض کی تعلیم دیجیے اور جنت کمائیے۔
83	انسانوں کی خوبیوں اور اچھے اعمال پر ہی ہمیشہ نظر رہنی چاہیے۔
84	حضرت رسالت مآب ﷺ سے پہلے ”محمد“ نام کے چار افراد۔
85	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے صاحبزادگان کے نام ”محمد“ اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی محبت رسول ﷺ کا جدارنگ —!۔
86	حضرت کرز بن علقمہ خزاعی رضی اللہ عنہ اور ان کے قبیلے کی اہم خصوصیت۔
87	شاہ حبشہ ”نجاشی“ سے متعلق اہم تحقیق۔
88	شاہ مصر ”مقوس“ کا بھیجا ہوا خچر، جو سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور تک زندہ رہا۔
89	گھروں میں سلام کرنے کی سنت مٹتی چلی جا رہی ہے۔
90	امام ابن قیم رحمہ اللہ کی کتاب ”زاد المعاد فی ہدی خیر العباد“ اور ان کے تسامحات۔
91	فجر اور ظہر کی نماز میں طویل قرأت کی حکمتیں۔
92	حضرت رسالت مآب ﷺ ٹیک لگا کر کھانا کھانے کو ناپسند فرماتے تھے۔
93	احادیث مبارکہ کو سوچ سمجھ کر بیان کرنا چاہیے۔
94	حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اور ان کی اہلیہ صاحبہ رضی اللہ عنہا۔

95	چھپکلی کی فطرت میں شر اور اسے مارنے کا حکم.
96	کسی بھی مومن شخص کا جنازہ ضرور پڑھا اور پڑھایا جائے خواہ وہ کتنے ہی بڑے کبیرہ گناہ کا مرتکب کیوں نہ ہوا ہو.
97	حضرت رسالت مآب ﷺ عمر بھر اللہ تعالیٰ کو تنہائی میں یاد کرنے کا اہتمام فرماتے رہے.
98	ذرائع معاش کی تحقیق.
99	حضرت رسالت پناہ ﷺ کے خدام رضی اللہ عنہم

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

100	مقام ابراہیم علیہ السلام اور اس کی تنصیب.
101	عام الرّمادہ اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے اقدامات.
102	حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا شرف.
103	نماز فجر کی جماعت کی اہمیت نگاہ فاروقی رضی اللہ عنہ میں.
104	حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، نگاہ نبوت میں.
105	حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ پر عنایات نبوی ﷺ.
106	یمین کے پانچ حصے اور ان کے گورنر.
107	قانون اور انصاف کے فروغ کے لیے فاروقی رضی اللہ عنہ اقدامات.
108	حضرت خالد بن ولید، عمرو بن العاص اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم کا قبول اسلام.

109	خطبہ جمعہ الوداع کن کی درخواست پر تحریر کیا گیا؟
110	علوم وحی میں سے بعض علوم اور سیدنا علیؑ !
111	جوانی اور بڑھاپا، تکالیف اور عنایات.
112	خلفائے اربعہ رضی اللہ عنہم کے بعد امت کے سب سے بڑے فقیہ.
113	جنگ بدر کے موقع پر کن صاحبزادی صاحبہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا؟
114	حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے امتیازات.
115	حضرت عبداللہ بن زید الانصاری رضی اللہ عنہ نام کے دو صحابہ اور ان میں فرق!
116	حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ کی محبت رسول ﷺ کا انوکھا انداز.
117	زبان نبوت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے القابات.
118	امین الامة ————— حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ.
119	حضرت طلحہ بن خویلد اسدی رضی اللہ عنہ کا اسلام، ارتداد اور دوبارہ قبول اسلام.
120	امام باقرؑ کی کتاب ”مناقب الائمة الاربعہ“.
121	حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا بنت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے حالات.
122	حضرت ابوبکر اور سیدنا عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کا وصال، ایک ہی دن.
123	حضرت زید بن حارثہ اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ.
124	حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے بیٹوں میں سب سے زیادہ افضل اور سچھدار کون؟
125	سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور اوہانہ محبت رسول ﷺ.

126	ایک حدیث مبارکہ اور سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کا طرزِ عمل۔
127	خود اپنے ہی اسلحہ سے شہید ہو جانا اور حضرت مولانا نور محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت۔
128	وہ واحد صحابی رضی اللہ عنہ جن کی چار پشتیں شرفِ صحابیت سے مشرف ہوئیں۔
129	علم کی فضیلت و اہمیت۔
130	سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے ”مولیٰ“ ہونے کی حدیث متواتر ہے۔
131	حضرت اُم انس رضی اللہ عنہا کی دعا اور خواہش۔
132	حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا کی خوش نصیبی۔
133	حضرت خلیدہ رضی اللہ عنہا کا خوبصورت استدلال۔
134	حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک پر حاضری۔
135	حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت رملہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا سے نکاح اور اس کی تفصیلات۔
136	برکتیں تو بیٹیوں کے ساتھ ہی ہوتی ہیں۔
137	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی بصیرت۔
138	حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی جنگ صفین میں شہادت۔
139	علم کے مختلف شعبے.....!
140	صاحبِ نور الانوار پر تنقید ————— دو ہر امعیار کیوں؟

141	عبادہ اربعہ سے مراد کون ہیں؟
142	صحابہ کرام میں رضی اللہ عنہم سے مفتیان کرام۔
143	وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جن کی روایات کی تعداد ہزاروں میں ہے۔

فقہ

144	حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور فقیہہ کے تین اوصاف۔
145	”مسلم الثبوت“ اور اس کی پہلی شرح۔
146	پٹے (Lease) پر دی جانے والی زمین کے احکامات۔
147	خواتین کا قبرستان جانا۔
148	وقف کی ہیئت کی تبدیلی۔
149	نماز جنازہ اور نماز عید کے قضاء ہونے کا خطرہ اور تیمم۔
150	جانوروں میں خنثی اور ان کا حکم۔
151	قربانی کے متعین جانور۔
152	اُلُو سے متعلق اہم معلومات۔
153	جہاں کوئی مسلمان شرعی حاکم موجود نہ ہو وہاں علماء کرام اس کے قائم مقام سمجھے جائیں گے۔
154	حکمران وقت کا قاضی مقرر کرنا۔
155	ورثاء کو وراثت سے محروم کرنے والے، خود کہیں جنت سے محروم نہ کر دیئے جائیں۔

156	گھریلو استعمال کی اشیاء اور ان کی ملکیت کا حکم.
157	اولاد کو وراثت سے محروم کرنا.
158	منصوص مسائل اور لوگوں کا تعامل.
159	فقہاء نے جن اقوال کو مرجوح قرار دیا ہے ان کے مطابق فتویٰ دینا جائز نہیں.
160	سود کے متعلق احکامات.
161	امام ابو بکر خصالہ کا فتویٰ اور باقی آئمہ کی رائے.
162	امام ابو بکر خصالہ کا فقہی مقام و خدمات.
163	تقلید کیا ہے؟
164	قربانی کی کھال کے احکامات.
165	نکاح ایک پختہ عہد.
166	جو شخص حرام مال چھوڑ کر مر جائے تو.....!
167	دعوت ولیمہ اور اس کا قبول کرنا.
168	جانور کو ذبح کرتے وقت تکبیر کا حکم.
169	حربی کا فرا و صدقہ.
170	بد نظری کی نیت اور فقہاء کرام.
171	سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ اور فتح روم کی شرط.
172	فتاویٰ قاضی خان کا ایک اہم مسئلہ.

173	ازدواجی تعلقات قائم کرنے میں تین مقاصد.
174	مشتبہ مال اور اس کا مصرف.
175	حضرت رسالت مآب ﷺ کے لیے دعائے مغفرت.
176	خطبہ جمعہ کے احکام.
177	وقف کو دوبارہ وقف کرنا.
178	فاسق اور عدالت میں گواہی.
179	زکوٰۃ کا وکیل اگر خود مستحق ہو تو....!
180	جائیداد کی تقسیم اور نالائق اولاد.
181	قرآن کریم کی تلاوت اور فرض نماز کی جماعت.
182	بغیر عذر کے زکوٰۃ کی ادائیگی میں تاخیر.
183	نماز کا ایک اہم مسئلہ.
184	مفتی کو جب دو صحیح قول مل جائیں تو.....!
185	چند مسافروں کا اپنے طور پر نماز جمعہ ادا کرنا.
186	محدثین اور فقہاء کا کسی حدیث کو موضوع قرار دینے میں معیار.
187	سفہ اور عبث میں فرق.
188	کتاب و سنت کا باہمی تعلق.
189	ادب اور بے ادبی کا معیار.

190	فقہاء کا یہ فرمان کہ یہ بات نہ کرنا بہتر ہے کی وضاحت۔
191	بدعت جب اہل بدعت کا شعار نہ رہے تو.....!
192	علامہ ابن ہمام رحمۃ اللہ علیہ اور ”فتح القدیر“۔
193	امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ”السیاسة الشرعية“۔
194	عمیدین کی نماز اور زمین کا وقف ہونا۔
195	بلغاریہ کی موسمی صورتحال ————— شمس الائمہ حلوانی رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ اور شیخ کبیر بقالی رحمۃ اللہ علیہ کی ذہانت۔
196	بیوی کی موجودگی میں سالی سے نکاح کا حکم۔
197	صاحب ہدایہ رحمۃ اللہ علیہ کا فقہ مالکی پر اعتراض.....!

تصوف

198	اجازت نامے سلسلہ ہائے تصوف۔
199	کیا خواجہ آدم بنوری رحمۃ اللہ علیہ اپنے شیخ حضرت مجدد الف ثانی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات سے منحرف ہو گئے تھے؟
200	”مکاشفات عینیہ“ کی نسبت خواجہ محمد ہاشم کشمی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف درست نہیں۔
201	مولانا محمد ہاشم کشمی رحمۃ اللہ علیہ کی دو کتابیں دیکھنے اور پڑھنے کی حسرت!
202	امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب احیاء علوم الدین ————— جھوٹی احادیث اور من گھڑت روایات۔

203	ابن عربیؒ اور ”نر دیار“ نام کارکھا جانا۔
204	ابن عربیؒ کی کتابیں پڑھانے اور سمجھانے والے علماء اب برصغیر میں نہیں رہے۔
205	ابن عربیؒ کی معراج اور مختلف انبیاء کرامؑ سے ملاقاتیں
206	”ماوردی“ اور ”ہاشمی“ نسبتوں کی اصل.....؟
207	عام طور پر بدگمانی کا سبب۔
208	مخلص آدمی کی ناؤ ڈوبتے ڈوبتے بھی ساحل پہ جا لگتی ہے۔
209	حضرت خواجہ صابر کلیریؒ کے مستند حالات و واقعات کی مدت سے تلاش!
210	فلسفی اور صوفی میں فرق۔
211	علامہ اقبالؒ کا حالت مراقبہ میں مرزا آفتہ کی روح سے استفادہ۔
212	پیدائشی طور پر ہی ذکر و مراقبات ذات و صفات میں مصروف رہنے والے۔
213	صحیح عقیدہ سے ناواقف صوفی کی صحبت سم قاتل ہے۔
214	جس صوفی کا عقیدہ درست نہ ہو اس سے بیعت تو درکنار.....!
215	اورنگ زیب عالمگیرؒ کے زمانے میں وحدۃ الوجود کا غلبہ۔
216	جاہل مشائخ کا ایک آدھ صدی کے بعد نام بھی نہیں رہتا۔
217	صوفیاء کرامؒ کے کشف والہام کو شریعت کے ترازو میں تولنا چاہیے۔
218	اکثر صوفیاء کی نماز کے مسائل سے عدم واقفیت۔

219	اللہ تعالیٰ نے سلسلہ نقشبندیہ کو ہندوستان میں عروج نصیب فرمایا۔
220	گمنامی ————— مشائخ چشت کا شیوہ۔
221	غالب کا عجز، بندگی اور اعتماد علی اللہ۔
222	صوفیاء کے مکاشفات غلط ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔
223	کمالات نبوت اور کمالات ولایت۔
224	سلسل طریقت میں بدعات کو رائج کرنا ثمرات و برکات سے محرومی کا سبب ہے۔
225	کافروں کی مذہبی رسومات سے دلی طور پر نفرت ہونی چاہیے۔
226	کیا ابن عربیؒ ارواح کاملین کے قدم اور ازلیت کے قائل تھے؟
227	اجماع اُمت کے مقابلے میں ناقص صوفیاء کے کشف کی حیثیت ہی کیا؟
228	دل کا اصل مرض اس کا غیر اللہ کی محبت میں گرفتار ہونا ہے۔
229	شیخ محی الدین ابن عربیؒ کے متعلق مختلف نظریات!

تاریخ

230	واقعہ حرّہ واقم اور اہل بیت نبوی ﷺ کی دوراندیشی۔
231	تاریخ یمن ”روح الروح“ کا قلمی نسخہ اور اس پر کام کی ضرورت۔
232	شیعہ سنی اتحاد کے لیے شرائط اور ”تاریخ نادری“۔
233	ابن خلدون اور امیر تیمور کی ملاقات۔
234	خارجیت اور ناصبیت۔

235	شہر قنسرین، جسے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے فتح کیا تھا۔
236	قرامطہ کی تاریخ اور امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ”فضائح الباطنیہ“۔
237	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا لوئڈوں کی حکومت سے پناہ مانگنا۔
238	کیا جنت البقیع اور جنت المعلیٰ میں تدفین قابل فخر ہے؟
239	خانقاہوں میں مجاور رہ گئے یا گورکن
240	شیخ فرید الدین شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ کا فیض روحانی اور حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ ۔
241	وحدة الوجود اور وحدة الشہود کے نظریات کا تاریخی پس منظر۔
242	بیت اللہ کے مقابلے میں بیت المقدس کی عظمت و شان بڑھانے والے اور ان کا انجام۔
243	قانون التاویل

تخصیصات

244	ہردیال اور مولانا برکت اللہ بھوپالی امریکہ میں۔
245	موہن سنگھ، راجہ مہندر پرتاب اور غدر اخبار۔
246	مولوی ذکاء اللہ اور تاریخ ہند۔
247	علامہ شبلی نعمانی، خواجہ حسن نظامی اور لالہ چند لال۔
248	قرآن کریم کے انگریزی تراجم۔
249	حکیم عبدالوہاب انصاری اور علامہ اقبال۔

250	گاندھی جی اور عمر سوبانی.
251	وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو یزید کے دور حکومت میں باعث تشویش بن سکتے تھے؟
252	خلیفہ ہارون الرشید، عبداللہ بن مبارک اور ابو معاویہ رضی اللہ عنہ.
253	حجاج بن یوسف اور عبدالرحمن بن مسلم خراسانی.
254	ملا صدرا اور ان کی کتابیں.
255	مولانا حکیم محمود احمد برکاتی رحمہ اللہ اور فلسفہ و معقولات.
256	امام ابوبکر خصاف الشیبانی رحمہ اللہ ————— خاندان بنو مازہ رحمہ اللہ.
257	مولانا سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ اور جوزہ ورٹس.
258	ابن حزم ظاہری اور ابن عربی کا خواب.
259	خواجہ الطاف حسین حالی اور ان کی اہلیہ.
260	خواجہ الطاف حسین حالی اور شمس العلماء کا خطاب.
261	”پہلے گورے کی قید میں تھا اب کالے کی“.
262	میر انیس کی بلی کا چوری ہونا.
263	درس نظامی کی کتاب ”مطوّل“.
264	ہنوز دلی دور است ————— محاورے کی اصل.
265	مولانا آزاد اور جوش ملیح آبادی.
266	جواہر لال نہرو اور جوش.

267	علامہ انور صابری اور تصویر.
268	جوش کی نظم اور مفتون سنگھ کی داد.
269	شکر لال اور اخلاقیات.
270	مجید لاہوری اور نمکدان.
271	بابا تاج شاہ اور رنجیت سنگھ.
272	اورنگ زیب عالمگیر اور شاہ محب اللہ الہ آبادی رحمہ اللہ.
273	نواب کلب علی خان اور داغ دہلوی.
274	داغ دہلوی کا استغفیٰ اور نواب صاحب کی عنایات.
275	ابن عربی کا ایک خواب.
276	بارہویں، تیرہویں صدی ہجری اور عالم اسلام.
277	تجسد ارواح اور علامہ اقبال کی مرزا غالب و مولانا روم سے ملاقات.
278	احسان فراموش ملتوں کے مخلص رہنما.

ادب

279	شاد عظیم آبادی اور مولانا تمنا عمادی کے اشعار.
280	نصیر حسین کی تعلیٰ اور مولانا عمادی کا جواب.
281	آئے نہیں جن کو اور دھندے ساقی.
282	وہ شاعر جن کا مونہ، سات مرتبہ موتیوں اور جواہرات سے بھرا گیا.

283	میر انیس کی وفات اور یوسف مرزا کا قطعہ تاریخ وفات.
284	خواجہ میر درد اور لوگوں کی مدح و قدح.
285	اتمش کا صحیح تلفظ.
286	منشی فیض الدین دہلوی کی کتاب ”بزم آخ“.
287	ہمعصر شعراء اور تواریدِ ذہنی.
288	شاعری میں مبالغہ اور حالی کی مثال.
289	گبڑا شاعر اور گبڑا گوئیہ.
290	اردو محاورات اور غالب.
291	نفس زندگی اور انفاس حیات کی قضا.
292	مسجد کے زیر سایہ اک گھر بنا لیا ہے
293	چکنی ڈلی اور غالب.
294	فنون لطیفہ اور خواتین.
295	بوعلی سینا اور جان اسٹوارٹ مل.
296	علامہ اقبال کی معاشی پریشانیاں.
297	علم اور معرفت میں فرق.
298	میر بہادر علی حسینی کی ”تقلیات“.
299	عزمن مجرم تپیدن کنارہ می کردی

300	ع نگاہ و قلب میں جب تک سرور ہوتا ہے
301	ع نہیں معلوم اب کے سال مے خانے پر کیا گزری
302	لیروں کی تعظیم میں دسترخوان بچھانا۔
303	خواجہ حیدر علی آتش اور وحدۃ الوجود۔
304	شیخ غلام ہمدانی مصحفی کی شاعری۔
305	انشاء اللہ خان انشاء کی شاعری۔
306	میر انیس کی مرثیہ نگاری۔
307	میر تقی میر، شاعر فطرت۔
308	میر تقی میر شاعری کا دریا نہیں، سمندر تھے۔
309	میر کی شاعری کا اعتراف۔
310	ع ایک ڈھیری راکھ کی تھی صبح جائے میر پر
311	ع آگ تھے ابتدائے عشق میں ہم

اوراد و وظائف

312	مولانا حالی کے نواسے کی مرگی اور ایک عامل کا سورہ منزل پڑھنا۔
313	شب برأت میں یہ دعا بھی پڑھی جائے۔
314	سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی التجا۔
315	استغفار کے وہ جملے جنہیں لکھنے کے لیے گیارہ فرشتے دوڑ پڑے۔

316	ایسی دعا جس کے پڑھنے سے سکون اور دل کا اطمینان مل جائے۔
317	مال میں برکت کی نبوی دعا۔
318	بخار کے مریض کے لیے حضرت رسالت مآب ﷺ کی عطا فرمودہ تحریر۔
319	ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے عفو، درگزر، آسانی اور سہولت کی التجار ہے۔
320	غموں، مصیبتوں اور جیل سے رہائی پانے کے لیے دو نبوی دعائیں۔
321	شدید ہواؤں کا طوفان اور حضرت رسالت مآب ﷺ کی دعا۔
322	ہمیشہ اپنی عاجزی، نالائقی اور بے بسی پر نظر رہے اور دعا مانگتا رہے۔
323	اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا ہی تمام مسائل کا حل ہے۔
324	حضرت رسالت مآب ﷺ ایک ایک مجلس میں سو سو مرتبہ سے زیادہ جو دعا مانگتے تھے؟
325	حضرت رسالت مآب ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو جو دعا خاص طور پر ارشاد فرمائی۔
326	استغفار کے وہ کلمات جنہیں کثرت سے پڑھنا چاہیے اور ”سید الاستغفار“۔
327	جو دعا کے در کھولتے ہیں وہی قبولیت کا در بھی کھولتے ہیں۔
328	اللہ تعالیٰ کی رحمت کو متوجہ کرنے کے لیے خاص کلمات۔

متفرقات

329	بیسویں صدی کا سب سے بڑا تحفہ۔
330	استعماری راج نے دنیا کو جہنم کدہ بنا دیا۔

331	شرح اشارات کہ جرح اشارات؟
332	۸۵۲ھ میں مصر کے نجومیوں کی پیشینگوئی اور اس کا انجام۔
333	یورپ کی سائنسی ترقی میں مسلمانوں کا حصہ۔
334	اونٹ اور ہندوستان کی معاشرتی زندگی۔
335	دنیا میں حسد اور آخرت میں جہنم کی آگ میں جلنے والے
336	اہل علم تمہارہ گئے اور جہاں کی محفلیں گرم ہو گئیں۔
337	کیا غفلت میں گزری، زندگی کی بھی قضا ممکن ہے؟
338	حصولِ علم کے مختلف مراحل اور نیت کی درستگی
339	دربارِ الہی میں حاضری اور ناپاکی کا کوئی میل نہیں۔
340	حاتم طائی کی نصیحت
341	”رتھ“ اور مرزا غالب کی وضاحت
342	سپتن، انباغ اور سوتن
343	دنیاۓ سیاست ثاقب الذہن شخص کی طلبگار ہوتی ہے۔
344	جرش اور جوارش جالینوس
345	سبزیوں کا گہرا رنگ اور کلوروفل
346	قریش کی فصاحت و بلاغت
347	ابن خلدون پر ڈاکٹر طہ حسین کو پڑھنا چاہیے۔

348	کتاب ”سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم“ اور حُسنِ توارد
349	منڈی بہاؤ الدین سے شائع ہونے والا رسالہ ————— ”صوفی“
350	سندھ کی پہلی مفصل اور مستقل تاریخ
351	لاہوری نمک
352	کاغذ سازی اور سیالکوٹ
353	کاغذ کے علاوہ اور کسی چیز پر کتابت نہ کی جائے، خلیفہ ہارون الرشید کا شاہی فرمان
354	کیا پٹھانوں اور افغانوں کے آباؤ اجداد اسرائیلی تھے؟
355	علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ کی ”سیرۃ النبی ﷺ“ اور ”الفاروق“ کے لیے بیگم بھوپال اور سرکار آصفیہ حیدر آباد کی مالی سرپرستی
356	وہ دس خوش نصیب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنہیں بار بار جنت کی خوشخبری سنائی گئی۔
357	 کرنے کا ایک کام۔
358	تاج محل آگرہ۔
359	قبر پرستی، جاہل پیر اور من گھڑت کرامات۔
360	بادشاہی، فقیری اور علم۔
361	کتب عقیدہ۔
362	قصیدہ در مدح حضرت زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ
363	عربوں کا معاہدہ اور یمنین۔

چراغ حسن حسرت اور زاہد خشک۔	364
شورش کاشمیری اور مولانا حسرت کی عیادت۔	365
ماسوا غیر ہے اور اس کی نفی لازم ہے۔	366
اشاریہ ————— ریزہ الماس۔	367

اتنی خوبیوں سے متصف اس کتاب کے کل 616 صفحات ہیں۔ اعلیٰ کاغذ، بہترین، پائیدار، مضبوط اور دیدہ زیب جلد۔ ————— اور قیمت صرف =/1500 روپے۔

ہمت کریں، آگے بڑھیں، درج ذیل نمبرات پر رابطہ کر کے کتاب حاصل کریں یا ذیل کے پتہ پر بذریعہ خط ہمیں اطلاع کریں۔ آپ کی خدمت میں کتاب پیش کر کے ہمیں دلی خوشی ہوگی کہ ہماری برسوں کی محنت ٹھکانے لگی اور حضرت مفتی صاحب مدظلہ العالی کا یہ فیض علمی و روحانی کتابی صورت میں بھی محفوظ ہو گیا۔

کتاب حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں

① ادارہ المناد، شفیق پلازہ، بینک روڈ صدر، راولپنڈی

051.5111725 ————— 0333-5134333

② ندوۃ المصنفین، الندوہ لائبریری مین مری روڈ، چھتر، اسلام آباد

0333-8383337 ————— 0333-8383336